تاریخ کا گمشدہ دن

7 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

کیا آپ جانتے ہو کہ بائبل مقدّس میں ایک خاص دن کا ذکر ہے جس کو تقریباً ہر کسی نے پس پشت ڈال دیا ہے؟ یہ معاملہ اِنتہائی حیران کن ہے کہ صرف چند افراد ہی اِس سے بخوبی واقف ہیں، کیونکہ یہ انسانی تاریخ کے سب سے اہم ترین دنوں میں سے ایک دن ہے! یہ نہ صرف ماضی کا ایک دِن ہے، بلکہ ہمارے لیے زمانہ حال اور مستقبل دونوں میں اہمیت کا حامل ہے۔ علاوہ ازیں، اِس نظر انداز شدہ دِن پر جو کچھ ہوتا ہے۔ کیا اُس کا آپ کی زندگی پر مثبت اثر پڑ سکتا ہے۔ تاریخ کے اِس گمشدہ دن کے بارے میں مزید حیرت انگیز حقائق جاننا چاہتے ہیں؟ پھر اِس مطالعاتی گائیڈ کا بغور مطالعہ کریں۔

1 یسوع اپنے دستور کے مطابق کس دِن عبادت کیا کرتے تھے؟

"اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دِن عبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُوا" (لوقا 16:4)۔

جواب: یسوع کا دستور تھا سبت کے دن عبادت کیا کرتا تھا۔

2 لیکن وہ کونسا تاریخی دِن ہے جو نظر انداز ہو چکا ہے؟

"لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے" (خروج 10:20)۔ "جب سبت کا دِن گُذر گیا تو مریمؔ مگدلینی اور یعقوبؔ کی ماں مریمؔ اور سلومیؔ نے خوشبُودار چیزیں مول لیں تاکہ آ کر اُس پر ملیں۔ وہ ہفتہ کے پہلے دِن بُہت سویرے جب سُورج نِکلا ہی تھا قبر پر آئیں" (مرقس 16:1،2)۔

جواب: اِس سوال کا جواب دینے کے لئے ہمیں تھوڑی سی تحقیقی جستجو کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ سبت ہفتے کا پہلا دِن ہے، یعنی اتوار، لیکن بائبل مقدّس دراصل بتاتی ہے کہ سبت ہفتے کا آخری دِن ہے۔ (سبت ہفتے کے پہلے دِن سے پہلے آتا ہے) صحیفوں کے مطابق، سبت ہفتہ کا ساتویں دِن ہے، جو کہ ہفتہ کا دِن ہے۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

3 سبت کا دن کہاں سے آیا تھا؟

"خُدا نے اِبتدا میں زمین و آسمان کو پَیدا کِیا۔ اور خُدا نے اپنے کام کو جِسے وہ کرتا تھا ساتویں دِن ختم کیا اور اپنے سارے کام سے جِسے وہ کر رہا تھا ساتویں دِن فارِغ ہُوا۔ اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا کیونکہ اُس میں خُدا ساری کائِنات سے جِسے اُس نے پَیدا کیا اور بنایا فارِغ ہُوا" (پیدائش 1:1؛2:2،3)۔

جواب: خُدا نے تخلیق کے وقت سبت کو بنایا۔ جب خُدا نے دُنیا کو خلق کیا۔ اپنے سارے کام سے جِسے وہ کر رہا تھا ساتویں دِن فارِغ ہُوا۔ اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا.........یعنی اُس نے اُسے مقدّس استعمال کے لیے الگ کر دیا۔

4 خُدا سبت کے دن کی بابت دس احکام میں کیا حکم دیتا ہے؟

"یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا۔ چھ دِن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دِن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے اُس میں نہ تو کوئی کام کرے نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غُلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی مسافِر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اِس لئے خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا" (خروج 20:8-11)۔ "اور خُداوند نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہُوئی پتّھر کی دونوں لوحیں میرے سپُرد کیں اور اُن پر وُہی باتیں لکھی تِھیں جو خُداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ میں سے مجمع کے دِن تُم سے کہی تِھیں" (اِستثناء 9:10)۔

جواب: خُدا کے دَس احکام میں سے چوتھے حکم میں۔ خُدا کہتا ہے کہ ہم ساتویں دن کے سبت کو اُس کے مقدّس دن کے طور پر منائیں۔ ایسا لگتا ہے کہ خُدا جانتا تھا کہ لوگ اُس کے سبت کو بھول جائیں گے، چنانچہ اُس نے اِس حکم کا آغاز لفظ "یاد کر کے" سے کیا۔

5 لیکن کیا دَس احکام کو تبدیل نہیں کیا گیا؟

خروج 1:20 کہتا ہے، "اور خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں، یہ کہتے ہوئے کہ ...[دس احکام آیات 2-17 آیات میں آگے مندرج ہیں]۔ "خُدا نے فرمایا" میں اپنے عہد کو نہ توڑوں گا اور اپنے مُنہ کی بات کو نہ بدلوں گا" (زبور 34:89)۔ اور یسُوع نے کہا "لیکن آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نُقطہ کے مِٹ جانے سے آسان ہے۔ (لوقا 17:16)۔

جواب: نہیں، واقعی! خُدا کے اخلاقی قانون میں سے کسی ایک کا تبدیل کرنا ناممکن ہے۔ تمام دَس احکام کی پابندی آج بھی لازمی ہے۔ جس طرح باقی نو احکام تبدیل نہیں ہوئے، اِسی طرح نہ ہی چوتھے حکم میں کچھ بدلا۔

6 کیا رسُولوں نے بھی ہفتہ کے ساتویں کو سبت منایا؟

"اور پَولُس اپنے دستُور کے موافق اُن کے پاس گیا اور تِین سبتوں کو کتابِ مقدّس سے اُن کے ساتھ بحث کی" (اعمال 2:17)۔ "پھر پَولُس اور اُس کے ساتھی پافُس سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفیلیہ کے پرگہ میں آئے .... وہ پرگہ سے چل کر پِسدیہ کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دِن عبادت خانہ میں جا بیٹھے" (اعمال 13:13، 14)۔ "اور سبت کے دِن شہر کے دروازہ کے باہر ندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہو گی اور بیٹھ کر اُن عَورتوں سے جو اِکٹھّی ہُوئی تِھیں کلام کرنے لگے" (اعمال 13:16)۔ "اور وہ [پولُس] ہر سبت کو عبادت خانہ میں بحث کرتا اور یہودِیوں اور یُونانیوں کو قائل کرتا تھا" (اعمال 4:18)۔

جواب: ہاں۔ اعمال کی کتاب یہ واضح کرتی ہے کہ پولُس رسُول اور ابتدائی کلیسیاء سبت کے دن کو پاک منایا کرتے تھے۔

7 کیا غیر یہودیوں نے بھی ساتویں دن سبت کے روز عبادت کی ؟

خُدانے فرمایا"مُبارک ہے وہ اِنسان جواِس پر عمل کرتا ہے اور وہ آدم زاد جواِس پر قائِم رہتا ہے جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنا ہاتھ ہر طرح کی بدی سے باز رکھتا ہے۔اور بے گانہ کی اَولاد بھی جِنھوں نے اپنے آپ کو خُداوند سے پَیوستہ کیاِہے کہ اُس کی خِدمت کریں اور خُداوند کے نام کو عزِیز رکھیں اور اُس کے بندے ہوں۔ وہ سب جو سبت کو حِفظ کر کے اُسے ناپاک نہ کریں اور میرے عہد پر قائِم رہیں۔ میں اُن کو بھی اپنے کوہِ مقدّس پر لاؤں گا اور اپنی عبادِت گاہ میں اُن کو شادمان کرُوں گا اور اُن کی سوختنی قُربانیاں اور اُن کے ذبیحے میرے مذبح پر مقبُول ہوں گے کیونکہ میرا گھر سب لوگوں کی عبادِت گاہ کہلائے گا"(یسعیاہ2:56،6،7)۔رسولوں نے یہ سکھایا ہے کہ:"ان کے باہر جاتے وقت لوگ منت کرنے لگے کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سنائی جائیں۔دوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خدا کا کلام سننے کو اکٹھا ہوا"(اعمال42:13،44)۔ "اور وہ ہر سبت کو عبادِت خانہ میں بحث کرتا اور یہودِیوں اور یُونانیوں کو قائِل کرتا تھا"(اعمال4:18)۔

جواب: ابتدائی کلیسیا میں رسولوں نے نہ صرف خُدا کے سبت کے حکم کی اطاعت کی، بلکہ اُنہوں نے نو مرید مسیحی غیر اقوام سے آنے والے افراد کو بھی سبت کے دن کی عبادت سِکھائی تھی۔

8 لیکن کیا سبت اتوار میں تبدیل نہیں ہوا تھا؟

جواب: نہیں، صحیفوں میں کہیں بھی ایسی کوئی تجویز نہیں ہے کہ یسُوع، اُس کے باپ، یا رسولوں نے کبھی بھی۔ کسی بھی وقت، کسی بھی حالت میں۔ مقدّس ساتویں دن کے سبت کو کسی دوسرے دن سے بدل دیا۔ در حقیقت، بائبل مقدّس اِس کے بر عکس تعلیم دیتی ہے۔ اپنے لیے ثبوت پر غور کریں:

الف: خُدا نے سبت کے دِن کو برکت دی۔ "اِس لئے خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا" (خروج 20:11) "اور خُدا نے ساتویں دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا" (پیدائش 2:3)۔

ب: مسیح نے توقع کی کہ اُس کے لوگ 70 عیسوی میں سبت کے دن کو پاک مان رہے ہوں گے جب یروشلم کو تباہ کیا گیا تھا۔ "یہ اچھی طرح جانتے ہوئے کہ یروشلم 70 میں روم کے ہاتھوں تباہ ہو جائے گا، یسُوع نے اُس وقت کے اپنے پیروکاروں کو خبردار کرتے ہوئے کہا، "پس دُعا کرو کہ تم کو جاڑوں میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے" (متی 24:20). یسُوع نے یہ واضح کیا کہ اُس کے لوگ اس کے جی اُٹھنے کے 40 سال بعد بھی سبت کا دن منائیں گے۔

ج: وہ عورتیں جو مسیح کی لاش پر خوشبودار چیزیں ملنے آئیں اُنہوں نے سبت کا دن پاک مانا۔ "یسُوع کی موت "سبت سے ایک دن پہلے ہوئی" (مرقس 15:37، 42)، جسے اکثر "گڈ فرائیڈے" "پاک جمعہ کہا جاتا ہے سبت کے دِن تو اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا۔ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن خوشبُودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں " (لوقا 23:56) بس، جب سبت کا دِن گُذر گیا تو مریمؔ مگدلینی اور یعقُوبؔ کی ماں مریمؔ اور سلومؔی نے خوشبُودار چیزیں مول لیں تاکہ آکر اُس پر ملیں" (مرقس 16:1) کیا خواتین "ہفتے کے پہلے دن "آئیں" وہ ہفتہ کے پہلے دِن بہت سویرے جب سُورج نِکلا ہی تھا قبر پر آئیں" (مرقس 16:2) غم کی حالت میں اپنے کام کو جاری رکھتے ہوئے۔ پھر اُنہوں نے یسُوع کو پایا "جو ہفتے کے پہلے دِن صبح سویرے جی اُٹھا تھا" (آیت 9)، عام طور پر "ایسٹر سنڈے" کہا جاتا ہے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ سبت کا دن "احکام کے مطابق "ایسٹر اتوار سے پہلے کا دن تھا، جسے ہم آج ہفتہ کہتے ہیں۔

د: لوقا رسُول، اعمال کی کتاب کا مصنف، عبادت کے دِن میں کسی تبدیلی کا ذکر نہیں کرتا۔ یہاں تک کہ تبدیلی کا کوئی بائبلی ریکارڈ نہیں ہے۔ اعمال کی کتاب میں، لوقا کا کہنا ہے کہ جس نے اپنی انجیل (لوقا کی کتاب) میں "یسُوع کی تعلیمات کے بارے لکھا۔" (اعمال 1:1-3)۔ لیکن اُس نے سبت کے دِن کی تبدیلی کے بارے میں کبھی نہیں لکھا۔

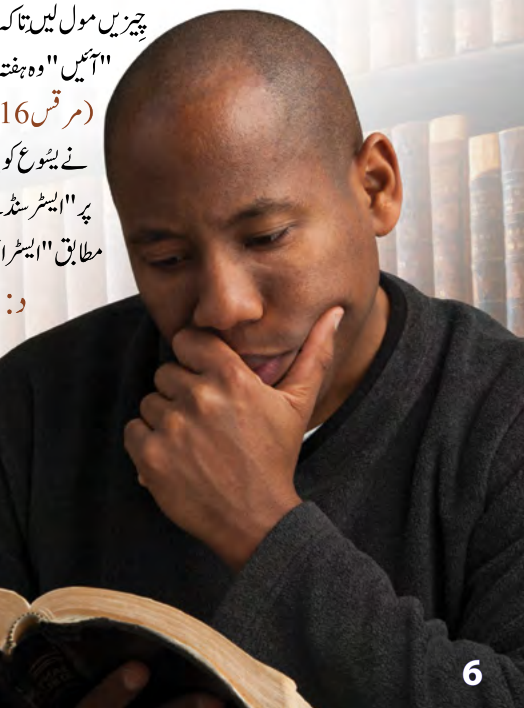

9 بعض لوگ کہتے ہیں کہ سبت کا دن خدا کی نئی زمین میں پاک مانا جائے گا۔ کیا یہ دُرست ہے؟

"خُداوند فرماتا ہے جس طرح نیا آسمان اور نئی زمین جو میں بناؤں گا میرے حضور قائم رہیں گے اُسی طرح تُمہاری نسل اور تُمہارا نام باقی رہے گا۔ اور یُوں ہو گا خُداوند فرماتا ہے کہ ایک نئے چاند سے دُوسرے تک اور ایک سبت سے دُوسرے تک ہر فردِ بشر عبادت کے لئے میرے حضور آئے گا" (یسعیاہ 66:22،23)۔

جواب: جی ہاں۔ بائبل مقدّس کا کہنا ہے کہ تمام زمانوں کے نجات یافتہ لوگ نئی سرزمین میں سبت کو پاک مانیں گے۔

10 لیکن کیا اتوار کا دِن خُداوند کا دِن نہیں ہے؟

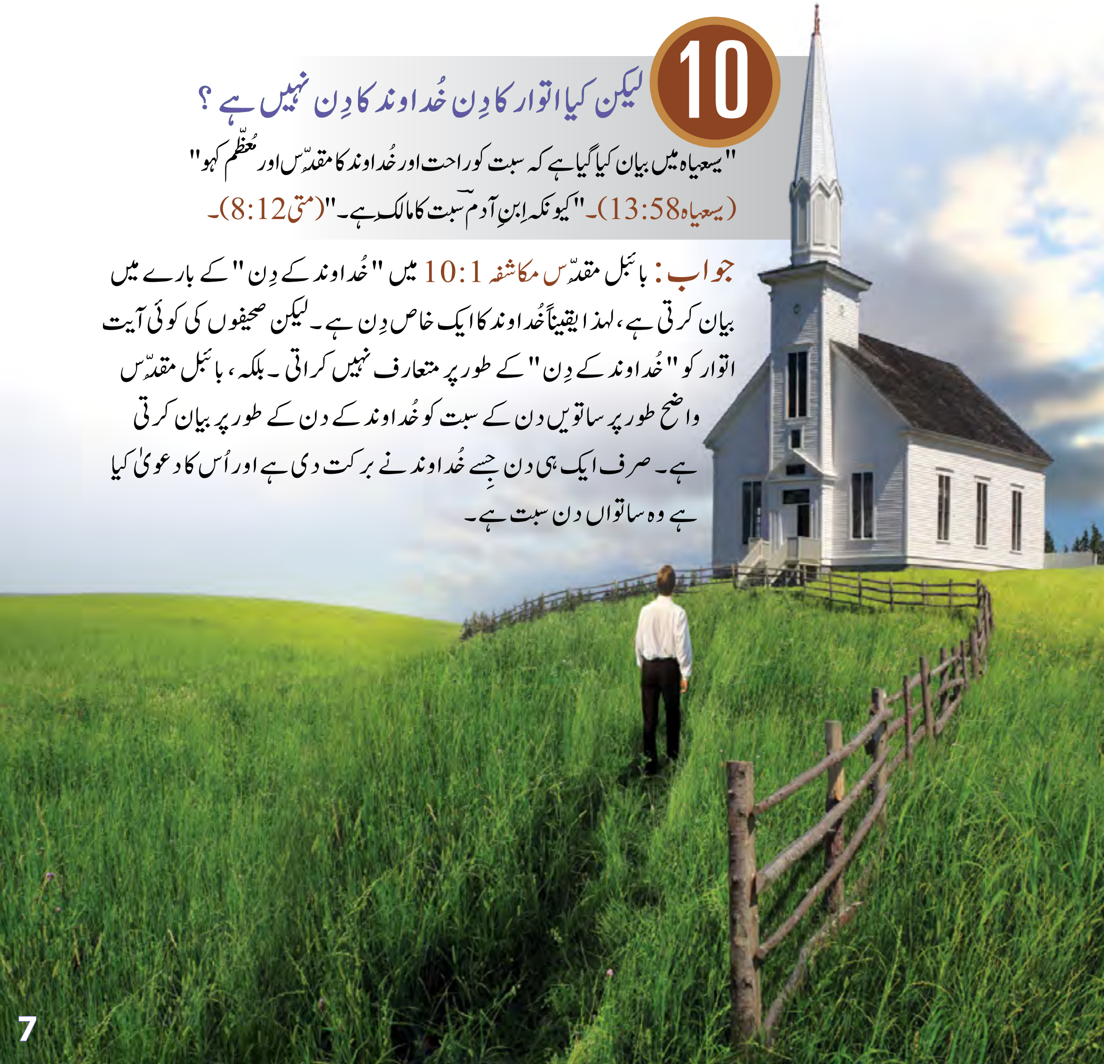

"یسعیاہ میں بیان کیا گیا ہے کہ سبت کو راحت اور خُداوند کا مقدّس اور مُعظّم کہو" (یسعیاہ 58:13)۔ "کیونکہ اِبنِ آدم سبت کا مالک ہے۔" (متی 12:8)۔

جواب: بائبل مقدّس مکاشفہ 1:10 میں "خُداوند کے دِن" کے بارے میں بیان کرتی ہے، لہذا یقیناً خُداوند کا ایک خاص دِن ہے۔ لیکن صحیفوں کی کوئی آیت اتوار کو "خُداوند کے دِن" کے طور پر متعارف نہیں کراتی۔ بلکہ، بائبل مقدّس واضح طور پر ساتویں دن کے سبت کو خُداوند کے دن کے طور پر بیان کرتی ہے۔ صرف ایک ہی دن جِسے خُداوند نے برکت دی ہے اور اُس کا دعویٰ کیا ہے وہ ساتواں دن سبت ہے۔

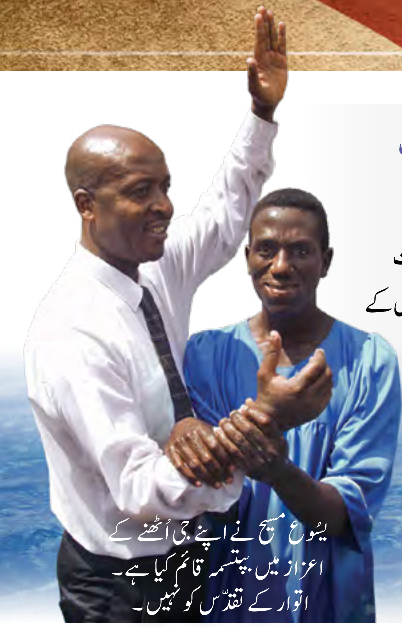

یسوع مسیح نے اپنے جی اُٹھنے کے اعزاز میں بپتسمہ قائم کیا ہے۔ اتوار کے تقدّس کو نہیں۔

11 کیا ہمیں مسیح کے جی اٹھنے کے اعزاز میں اتوار کو پاک نہیں ماننا چاہیے؟

"کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جِتنوں نے مسیح یسوعؔ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لِیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لِیا؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زِندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیّت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بے کار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں" (رومیوں 6:3-6)۔

جواب: نہیں! بائبل مقدّس یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے اعزاز میں یا کسی اور وجہ سے اتوار کو پاک ماننے کا مشورہ نہیں دیتی۔ ہم اس کے براہ راست احکامات کی اطاعت کرتے ہوئے مسیح کی عزت کرتے ہیں (یوحنا 14:15)۔ اُس کی دائمی شریعت کی جگہ انسانی خود ساختہ روایات کو تبدیل کر کے نہیں۔

12 ٹھیک ہے، اگر اتوار کا دِن بائبل مقدّس میں نہیں ہے تو پھر یہ کس کا خیال تھا؟

"اور وہ... مقرّرہ اَوقات و شرِیعت کو بدلنے کی کوشش کرے گا" (دانی ایل 7:25)۔ "پس تُم نے اپنی روایت سے خُدا کا کلام باطِل کر دِیا... اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں" (متی 15:6،9)۔ "اُس کے کاہِنوں نے میری شریعت کو توڑا اور میری مقدّس چیزوں کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے مقدّس اور عام میں کچھ فرق نہیں رکھا اور نجس و طاہر میں اِمتیاز کی تعلیم نہیں دی.... اور اُس کے نبی اُن کے لئے کچّی کہگل کرتے ہیں۔ باطِل رویا دیکھتے اور جُھوٹی فال گیری کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے حالانکہ خُداوند نے نہیں فرمایا" (حزقی ایل 22:26،28)۔

جواب: یسوع کے جی اٹھنے کے تقریباً 300 سال بعد، جزوی طور پر یہودیوں کے خلاف نفرت کی وجہ سے، برگشتہ لوگوں نے مشاورت کی کہ خُدا کی عبادت کے مقدّس دن کو ہفتہ سے اتوار میں تبدیل کیا جائے۔ جس کی خُدا نے پیشینگوئی کی تھی کہ ایسا ہو گا، تو ایسا ہی ہوا۔ یہ غلطی حقیقت کے طور پر ہماری غیر مشکوک نسل کو منتقل کر دی گئی۔ تاہم، اتوار کی پابندی محض اِنسانوں کی روایت ہے اور خُدا کے قانون کو توڑتی ہے، جو سبت کے دن کو پاک ماننے حکم دیتا ہے۔ صرف خُدا ہی ایک دِن کو مقدّس بنا سکتا ہے۔ خُدا نے سبت کے دن کو برکت دی، اور جب خُدا برکت دیتا ہے، تو کوئی بھی آدمی "اُسے پلٹ" نہیں سکتا۔ (گنتی 23:20)۔

13 لیکن کیا خُدا کے قانون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ خطرناک نہیں ہے؟

"جِس بات کا میں تُم کو حکم دیتا ہُوں اُس میں نہ تو کچھ بڑھانا اور نہ کچھ گھٹانا تاکہ تُم خداوند اپنے خُدا کے احکام کو جو میں تُم کو بتاتا ہُوں مان سکو" (اِستثنا 4:2)۔ "خُدا کا ہر ایک سُخن پاک ہے.... تُو اُس کے کلام میں کچھ نہ بڑھانا۔ مبادا وہ تُجھ کو تنبیہ کرے اور تُو جُھوٹا ٹھہرے" (امثال 30:5، 6)۔

جواب: خُدا نے لوگوں کو اُن کے قوانین کو تبدیل کرنے کے لئے بھی منع کیا ہے، چاہے وہ تبدیلی گھٹانے یا بڑھانے سے کی جائے، خُدا کے قانون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ سب سے خطرناک کام ہے جو ایک شخص انجام دے سکتا ہے، دراصل خُدا کی شریعت کامل ہے جو ہمیں شیطان کے شر سے بچانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے۔

14 بہر حال خُدا نے سبت کو کیوں بنایا؟

الف۔ تخلیق کی نشانی "یاد کر کے تُو سبت کا دِن پاک ماننا.... کیونکہ خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دِن آرام کیا۔ اِس لئے خُداوند نے سبت کے دِن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا (خروج 20:8، 11)۔

ب۔ مخلصی اور تقدیس کی علامت۔ "اور میں نے اپنے سبت بھی اُن کو دِئے تاکہ وہ میرے اور اُن کے درمیان نِشان ہوں تاکہ وہ جانیں کہ میں خُداوند اُن کا مقدّس کرنے والا ہُوں (حزقی ایل 20:12)۔

جواب: خُدا نے سبت کا دن ایک دوہرے نشان کے طور پر دیا: (1) یہ اِس بات کی علامت ہے کہ اُس نے دُنیا کو چھ لغوی دنوں میں خلق کیا، اور (2) یہ لوگوں کو نجات دینے اور پاک کرنے کی خُدا کی زبردست طاقت کی بھی نشانی ہے۔ یہ ایک مسیحی کے لئے فطری ردعمل ہے کہ ساتویں دن سبت کو خُدا کی تخلیق اور نجات کی قیمتی نشانی کی حیثیت سے پیار کرے۔ (خروج 31:13، 16، 17؛ حزقی ایل 20:20)۔ خدا کے سبت کو پامال کرنا بہت ہی حقیر عمل ہے۔ (یسعیاہ 58:13، 14)۔ "اگر تُو سبت کے روز اپنا پاؤں روک رکھے اور میرے مقدّس دِن میں اپنی خُوشی کا طالِب نہ ہو۔

15 سبت کے دِن کو پاک ماننا کتنا ضروری ہے؟

"جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالِفت کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مخالِفت ہی ہے "(1۔یوحنا4:3)"کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوعؔ میں ہمیشہ کی زِندگی ہے "(رومیوں23:6)۔"

کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصوروار ٹھہرا "(یعقوب10:2)۔ "اور تُم اِسی کے لئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو "(1۔پطرس21:2)۔ "اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے اَبَدی نجات کا باعث ہُوا۔ "(عبرانیوں9:5)۔

جواب: یہ زندگی اور موت کا معاملہ ہے، سبت کا دن خُدا کے قانون کے چوتھے حکم کی بدولت محفوظ اور برقرار ہے۔ دس احکام میں سے کسی ایک کو جان بوجھ کر توڑنا گناہ ہے۔ مسیحی ایماندار خوشی سے سبت کے دِن کی پابندی کے بارے میں مسیح کی مثال کی پیروی کریں گے۔

16 خُدا اُن مذہبی قائدین کے بارے میں کیسا محسوس کرتا ہے؟

"اُس کے کاہِنوں نے میری شرِیعت کو توڑا اور میری مقدّس چیزوں کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے مقدّس اور عام میں کچھ فرق نہیں رکھا اور نجس و طاہر میں اِمتیاز کی تعلیم نہیں دی اور میرے سبتوں کو نگاہ میں نہیں رکھا اور میں اُن میں بے عزّت ہُوا۔ پس میں نے اپنا قہر اُن پر نازِل کیا اور اپنے غضب کی آگ سے اُن کو فنا کر دیا اور میں اُن کی روِش کو اُن کے سروں پر لایا خُداوند خُدا فرماتا ہے "(حزقی ایل26:22، 31)۔

جواب: اگرچہ کچھ مذہبی رہنما ایسے ہیں جو اتوار کو مقدس رکھتے ہیں کیونکہ وہ اِس سے بہتر کچھ نہیں جانتے ہیں، وہ لوگ جو جان بوجھ کر اُس کی بے حرمتی کرتے ہیں جسے خُدا نے مقدّس کہا ہے۔ خُدا کے حقیقی سبت سے آنکھیں چھپاتے ہوئے، بہت سے مذہبی رہنما سبت کی بے حرمتی کرنے میں دوسرے لوگوں کا ساتھ دینے کا باعث بنے ہیں۔ اِس معاملے میں لاکھوں کو گمراہ کیا گیا ہے۔ یِسُوع نے فریسیوں کی سرزش کی کہ وہ خُدا سے محبّت کرنے کا ڈھونگ رچا رہے ہیں جبکہ دس حکموں میں سے ایک کو اپنی روایت سے باطل کرتے ہیں (مرقس 7:7-13)۔

17 کیا سبت کا دن واقعی لوگوں کو ذاتی طور پر متاثر کرتا ہے؟

"اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے" (یوحنا 15:14)۔ "پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گناہ ہے۔" (یعقوب 17:4)۔ "مُبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زِندگی کے درخت کے پاس آنے کا اِختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخِل ہوں گے" (مکاشفہ 14:22)۔ "اور اُس نے اُن سے کہا سبت آدمی کے لئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لئے" (مرقس 27:2)۔

جواب: ہاں! سبت کا دِن خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے، جس نے دُنیا کے کاموں سے فراغت یعنی آپ کے آرام کے لیے بنایا! یہ فطری بات ہے کہ جو لوگ خُدا سے محبّت کرتے ہیں وہ اُس کے پاک سبت کا حکم ماننا چاہتے ہیں۔ در حقیقت، حکم کی پابندی کے بغیر محبّت حقیقی محبّت نہیں ہے۔ "جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جُھوٹا ہے اور اُس میں سچّائی نہیں۔ (1۔ یوحنا 4:2)۔ یہ ایک ایسا فیصلہ جسے ہم سب کو کرنا چاہئے، جسے ہم نظر انداز نہیں سکتے۔ خوشخبری یہ ہے کہ سبت کے دِن کو پاک ماننے کا انتخاب کرنے کی بدولت آپ کو بھرپور برکت ملے گی! سبت کے دن، آپ آزاد محسوس کر سکتے ہیں —— جرم سے پاک! —— اپنی روزمرہ کی معمول کی سرگرمیاں، جیسے کام اور خریداری، اور اِس کے بجائے، خالق کائنات کے ساتھ وقت گزاریں۔ دوسرے اِیمانداروں کے ساتھ خُدا کی عبادت کرنا، خاندان کے ساتھ وقت گزارنا، فطرت میں چلنا، رُوحانی طور پر ترقی دینے والے مواد کو پڑھنا، اور یہاں تک کہ بیماروں کی عیادت کرنا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا سبت کے دن کو مقدس رکھنے کے اچھے طریقے ہیں۔ چھ دن کے کام کے دباؤ کے بعد، خُدا نے آپ کو سبت کا تحفہ دیا ہے کہ آپ اپنی روزمرہ کی مشقت سے آرام کریں اور آپ کی روح کو سیر کرے۔ آپ بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ جانتا ہے کہ آپ کے لیے کیا بہتر ہے!

18 کیا آپ خُدا کے ساتویں دِن کے سبت کو مقدّس رکھ کر اُس کی تعظیم کرنا چاہیں گے؟

آپ کا جواب: ______

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ لیکن کیا سبت کا دِن صرف یہودیوں کے لئے نہیں ہے؟

جواب: نہیں، "اور اُس نے اُن سے کہا سبت آدمی کے لئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لئے" (مرقس 27:2)۔ یہ صرف یہودیوں کے لئے نہیں، بلکہ یہ ہر بنی نوع انسان کے لئے ہے اور تمام دُنیا کے مرد اور خواتین کے لیے۔ حتیٰ کہ سبت کے تخلیق کیے جانے کے 2500 سال بعد تک یہودی قوم کا وجود تک نہیں تھا۔

2۔ کیا اعمال 20:7-12 کا حوالہ اِس بات کا ثبوت نہیں ہے کہ شاگردوں نے اتوار کو بطور مقدّس دن منایا؟

جواب: بائبل مقدّس کے مطابق، ہر دن شام کو غروب آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور اگلے دن غروب آفتاب کو اختتام پذیر ہوتا ہے۔ (پیدائش 1:5، 8، 13، 19، 23، 31؛ احبار 32:23)۔ اور دن کا تاریک حصّہ پہلے آتا ہے۔ لہٰذا سبت کے دِن کا آغاز جمعہ کی رات غروب آفتاب کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور ہفتہ کی شام غروب آفتاب پر ختم ہوتا ہے۔ اعمال 20 باب کے مطابق یہ اجلاس اتوار کے تاریک حصّے میں منعقد ہوا، جس کو آج کل ہم ہفتہ کی رات کہتے ہیں۔ یہ ہفتہ کی رات کی میٹنگ تھی، جو آدھی رات تک جاری رہی۔ پولُس الوداعی دورے پر تھا اور جانتے تھا کہ وہ اُن لوگوں کو دوبارہ نہیں ملے گا (آیت 25)۔ تعجب کی بات نہیں کہ اُس نے اِتنی دیر تک تبلیغ کی! (جبکہ عموماً ہفتہ وار خدمت رات بھر نہیں چلتی۔) پولُس "دُوسرے دِن روانہ ہونے کا اِرادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا" (آیت 7)۔ یہاں روٹی توڑنے کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے، کیونکہ اُنہوں نے روٹی توڑ دی (اعمال 46:2)۔ اِس حوالہ میں اِس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ پہلا دن مقدّس ہے، اور نہ ہی ابتدائی مسیحیوں نے اِسے ایسا ہی سمجھا۔ اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے کہ سبت کا دن بدلا گیا تھا۔ (اتفاق سے اس ملاقات کا ذکر شاید صرف اس وجہ سے ہوا ہے کہ یُوتُخس کی موت کے بعد اُسے دوبارہ زندہ کیا گیا۔ "خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ اندرُونی صحن کا پھاٹک جس کا رُخ مشرق کی طرف ہے "کام کاج" کے چھ دِن بند رہے گا پر سبت کے دِن کھولا جائے گا اور نئے چاند کے دِن بھی کھولا جائے گا" (حزقی ایل 1:46)۔

3۔ کیا (1 کرنتھیوں 1:16، 2) سنڈے اسکول کے ہدیہ جات کے بارے میں بات نہیں کرتا ہے؟

جواب: بالکل نہیں۔ یہاں عوامی عبادت کے اجلاس کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ یہ رقم نجی طور پر گھروں پر جمع رکھنا تھی۔ پولُس ایشیاء کوچک کی کلیسیاؤں سے یروشلم میں اپنے غریب بھائیوں کی مدد کرنے کے لیے لکھ رہا تھا۔ (رومیوں 15:26-28)۔ یہ تمام مسیحی سبت کے دِن کو عبادت کرتے تھے، لہٰذا پولُس رسُول نے مشورہ دیا کہ اتوار کی صبح، سبت کا دن ختم ہونے کے بعد، وہ اپنے ضرورت مند بھائیوں کے لیے کچھ رکھ چھوڑیں تاکہ جب وہ آئے تو وہ ہاتھ میں ہو۔ یہ نجی طور پر کیا جانا تھا- دوسرے لفظوں میں، گھر پر۔ یہاں اتوار کو مقدّس دن کے طور پر ماننے کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا ہے۔

4۔ لیکن کیا مسیح کے زمانے سے اب تک وقت میں تبدیل اور ہفتے کے دنوں میں ردوبدل نہیں ہوا؟

جواب: نہیں. ماہرین اور مؤرخ اس بات پر متفق ہیں کہ اگرچہ کیلنڈر بدل گیا ہے، سات دن کا چکر کبھی نہیں بدلہ۔ آپ اِس بات کا یقین کر سکتے ہیں کہ ہمارا سبت کا دن وہی ساتواں دن ہے جس کو یسُوع پاک ٹھہرایا!

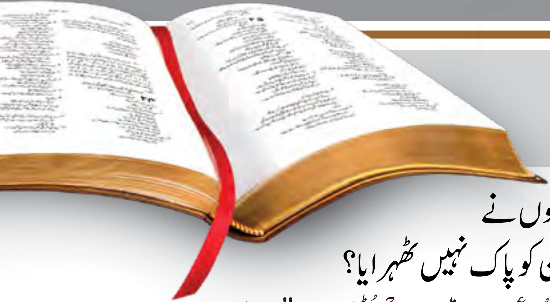

5۔ کیا یوحنا 20:19 کی تحریر کے مطابق شاگردوں نے یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کے احترام میں اتوار کے دِن کو پاک نہیں ٹھہرایا؟

جواب: نہیں۔اِس وقت شاگردوں کو یقین نہیں آیا تھا کہ یسُوع مرِدوں میں سے جی اُٹھا ہے۔وہ "یہودیوں کے ڈر سے" وہاں ایک جگہ جمع تھے۔جب یسُوع ان کے درمیان حاضر ہوا تواس نے انھیں سرزنش کی "پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بَیٹھے تھے دِکھائی دِیا اور اُس نے اُن کی بے اِعتقادی اور سخت دِلی پر اُن کو ملامت کی کیونکہ جِنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کِیا تھا۔(مرقس 14:16).اِس سے یہ مراد نہیں ہے کہ اُنہوں نے اتوار کو ایک مقدس دن کے طور پر شمار کیا۔عہدِ جدید کی صرف آٹھ تحریروں میں ہفتے کے پہلے دن کا تذکرہ کیا گیا ہے،اور اِن میں سے ایک بھی تحریر اِس کی دلالت نہیں کرتی کہ اتوار کا دِن مقدّس دِن ہے۔

6۔ کیا کلسیوں 2:14-17 کی تحریر ساتویں دن سبت کو منسُوخ نہیں کرتی ہے؟

جواب: بالکل نہیں۔اِس سے مراد صرف سالانہ، رسمی سبتوں کا حوالہ دیتا ہے جو "آنے والی چیزوں کا سایہ" تھے اور ساتویں دن سبت کی بابت نہیں۔قدیم اسرائیل میں سات سال مقدس دن، یا تہوار ہوتے تھے، جن ایام کو سبت بھی کہا جاتا تھا(احبار 23 دیکھیں)۔یہ اضافی سبت تھے یا ساتویں دِن سبت یعنی "خُداوند کے سبت کے علاوہ" تھے(احبار 38:23)،ان کی بنیادی اہمیت صلیب کی جانب پیش خیمہ تھے، یا اُن کی طرف اشارہ کرنا تھا کہ اِن تمام کو صلیب پر اختتام پذیر ہونا تھا۔خُدا کا ساتواں دن سبت کا دن آدم کے گناہ سے پہلے بنایا گیا تھا،اور اس لیے گناہ سے نجات کے بارے میں کچھ بھی پیش گوئی نہیں کر سکتا تھا۔یہی وجہ ہے کہ کلسیوں 2 باب فرق کرتا ہے اور خاص طور پر اُن سبتوں کا ذکر کرتا ہے جو آنے والی چیزوں کا "سایہ" تھے۔

7۔ رومیوں 14:5 کے مطابق، کیا یہ وہ دن نہیں جس پر ہم ذاتی رائے کا معاملہ رکھتے ہیں؟

جواب: ملاحظہ کریں کہ پورا باب ایک دوسرے پر الزام لگانے پر منحصر ہے(آیت 4،10،13)"شکوک وشبہات پر ہے"(آیت 1)۔یہاں معاملہ ساتویں دن کے سبت کا نہیں ہے، جو اخلاقی قانون کا ایک حصّہ ہے، بلکہ دیگر مذہبی دِنوں اور تہواروں کا ہے۔یہودی مسیحی نومرید غیر یہودی مسیحیوں کے یہودی رسوم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے اُن پر الزام لگا رہے تھے۔یہاں پولُس رسول واضح الفاظ میں کہہ رہے ہیں، پس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں۔اب یہ رسمی قانون کے پابند نہیں ہیں۔"

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ اسٹڈی گائیڈ 14 کی سیریز [سلسلہ] میں سے صرف ایک ہے!

ہر سبق حیرت انگیز حقائق سے بھرا ہوا ہے جو آپ کو اور آپ کے خاندان کو بدل دے گا اور آپ کو دیرپا اُمید لائے گا۔ کسی ایک کو بھی نظر انداز مت کریں!

کیا کوئی چیز باقی ہے جس پر آپ بھروسہ کر سکتے ہیں؟

کیا خدانے شیطان کو پیدا کیا؟

یقینی موت سے بچاؤ

بے مثال آسمانی شہر

خوشحال ازدواجی زِندگی کے رَموز

نوشتہِ سنگ

تاریخ کا گمشدہ دن

حتمی نجات یسوع مسیح کی واپسی

پاکیزگی اور طاقت

کیا مُردے واقعی مرے ہوئے ہیں؟

کیا جہنم کا داروغہ شیطان ہے؟

امن کے ہزار سال

الٰہی مفت منصوبہ برائے صحت

کیا فرمانبرداری قانون پرستی ہے؟

جب آپ پہلی 14 اسٹڈی گائیڈز مکمل کر لیں، تو لکھ کر ہمارے اگلے جدید سیٹ کے بارے میں پوچھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

7 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ یسوع نے پاک مانا (1)
- ☐ اتوار کو بطور مقدّس دن کے۔
- ☐ ساتویں دن سبت کے مقدّس دِن کو۔
- ☐ ہر دوسرے مقدّس کو۔

2۔ خُداوند کا دن ہے (1)
- ☐ اتوار ہفتے کا پہلا دن۔
- ☐ سبت، ہفتے کا ساتواں دن۔
- ☐ کوئی بھی دن جس کو ہم خُداوند کے لئے مخصوص کریں۔

3۔ سبت کا دن بنایا گیا (1)
- ☐ صرف یہودیوں کے لئے بنایا۔
- ☐ خُدا نے تخلیق پر ہر مرد و خواتین کے لئے ہر وقت اور ہر جگہ کے لیے بنایا۔
- ☐ صرف اُن لوگوں کے لئے بنایا جو عہد عتیق کے دور میں رہتے تھے۔

4۔ سبت سے اتوار تک کی تبدیلی کن کے ذریعہ کی گئی تھی (1)
- ☐ مسیح کے ذریعے
- ☐ رسُولوں کے ذریعے
- ☐ برگشتہ رہنماؤں کے ذریعے

5۔ خُدا کے احکام، جس میں سبت کا حکم بھی شامل ہے، (1)
- ☐ فی الوقت یہ قابل عمل نہیں۔
- ☐ کبھی نہیں بدل سکتا۔ یہ آج بھی اُسی طرح لاگو ہے۔
- ☐ یہ مسیح کی موت پر ختم ہو گیا۔

6۔ عہد نامہ جدید میں کلیسیاء، غیر اقوام کے نو مرید مسیحیوں اور رسُولوں نے (1)
- ☐ اتوار کو مقدّس دِن کے طور پر پاک مانا۔
- ☐ سکھایا کہ اگر آپ مخلص ہیں تو کوئی بھی دن مقدّس دن کے طور پر کافی ہو گا۔
- ☐ سبت کو پاک مانا۔

7۔ سبت کا دن (1)
- ☐ صلیب پر ختم ہو گیا۔
- ☐ یسُوع کی دوسری آمد پر ختم ہو گا۔
- ☐ مام زمانوں کے نِجات یافتہ لوگوں کی طرف سے خُدا کی اَبدی سلطنت میں پاک مانا جائے گا۔

8۔ چونکہ سبت خُدا کے قانون کا حصّہ ہے، سبت کو توڑنا (1)
- ☐ مسیح کی موت کے بعد سے فکر مند ہونے کی کوئی بات نہیں۔
- ☐ ایک گناہ جو مقدّس چیزوں کو پامال کرتا ہے۔
- ☐ فی الوقت اِس کی کوئی اہمیت نہیں۔

9۔ وہ سب جو واقعی یسُوع سے پیار اور اُس کی پیروی کرتے ہیں وہ سب کریں گے۔ (1)
- ☐ یسُوع کے حکم کے مطابق سبت کو پاک مانتے ہیں۔
- ☐ ہر دوسرے دِن کو مقدّس مانتے ہیں۔
- ☐ اتوار کو بطور مقدّس دِن مانتے ہیں۔

10۔ سبت کا دن ہے۔ (1)
- ☐ اتوار، یعنی ہفتہ کا پہلا دِن۔
- ☐ ہفتہ، ہفتے کا ساتواں دن (جمعہ کی شام سے ہفتہ کی شام تک)
- ☐ کوئی بھی دن ہم خُدا کے لئے وقف کریں۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

11۔ اتوار کو پاک ماننا (1)

- ☐ لوگوں کی ایجاد ہے جس کی پیشینگوئی بائبل مقدّس میں کی گئی ہے۔
- ☐ کیا آج کے لئے یہ خُدا کا منصوبہ ہے؟
- ☐ مسیح کے جی اٹھنے پر قائم ہوا اور پنتیکست دِن اِس کی تصدیق ہوئی۔

12۔ سبت کو پاک منانا (1)

- ☐ شریعت پرستی کی علامت ہے۔
- ☐ صرف یہودیوں کے لئے اہم ہے۔
- ☐ خُدا کی تخلیق اور مخلصی کا دوہرا نشان۔

13۔ میں سبت کو پاک ماننے کے لیے یسُوع کی مثال پر عمل کرنے کو تیار ہوں۔ (1)

- ☐ جی ہاں۔
- ☐ نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:					
آپ کا ای میل:					
فون نمبر:					
آپ کا پتہ:					
شہر، ضلع:		ریاست:		مُلک:	
پن:		عمر گروپ:		جنس:	

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480